بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ (القرآن الحکیم)

رضا خانی مذہب

جس میں بریلویوں کے گمراہ کن عقائد کی نقاب کشائی کی گئی ہے

جلد سوم

تالیف

ترجمانِ اہلِ سُنّت علامہ سعید احمد قادری حنفی دیوبندی سابقہ بریلوی

ناشر

الحسنین اکیڈمی کراچی

نام کتاب : رضا خانی مذہب

نام مصنف : علامہ سعید احمد قادری حنفی دیوبندی (سابقہ بریلوی)

ناشر : الحسنین اکیڈمی کراچی

اشاعت : اول

قیمت

کتاب حاصل کرنے کیلئے درج ذیل اداروں سے رابطہ کریں۔

1. احسنی کتب خانہ مدرسہ احسن العلوم گلشن اقبال کراچی۔
2. مکتبہ علی ومعاویہ سعید آباد کراچی
3. اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی نمبر ۵
4. بیت الکتب گلشن اقبال نمبر ۲ کراچی
5. قاری عبدالحلیم تاجران اسلامی کتب مدینہ مسجد فیڈرل بی ایریا نمبر ۱۰ کراچی
6. مکتبہ عمر فاروق مقابل جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی
7. کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان
8. کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

مسلمانو! اس سے عبرت حاصل کرو۔ اللہ تعالیٰ سب کو صراطِ مستقیم پر استقامت نصیب فرماوے۔ یہ خواب کسی حنفی دیوبندی کو نہیں آئی۔ جن بزرگوں کو خواب آئی ہے انہوں نے اس کی تشہیر اس واسطے کی ہے کہ لوگ اعلیحضرت کے لئے دعا کریں شاید بخشش ہو جاوے۔

۱۳۴۰ھ میں احمد رضا خان کی وفات ہوئی ہے اور ۱۳۴۲ھ میں صوفی صاحب کو یہ خواب آئی اور بریلی سے ۱۳۴۳ھ میں طبع ہو کر منظرِ عام پر آئی ہے لیکن تعجب ہے کہ رضاخانیوں نے توبہ کیوں نہیں کی۔ شاید آج کسی کے دل میں اتر جائے مری بات اور توبہ نصیب ہو جائے۔

(بحوالہ رضاخانی دین صفحہ ۵۱ تا ۵۴)

قارئین کرام! اعلیحضرت بریلوی کے مریدِ خاص کی نظم سے روزِ روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ مولوی احمد رضا خان بریلوی جہنم میں جل رہے ہیں اور براہین قاطعہ و دلائل ساطعہ سے ثابت ہوا کہ رضاخانی اہل بدعت حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو متصرف مافوق الاسباب امور میں اور مختارِ کل ثابت کرنے کے فکر میں تقریباً اکثر بہجۃ الاسرار کے حوالہ جات پیش کرتے ہیں جس کتاب کے بارے میں ہم ثابت کر چکے ہیں کہ یہ کتاب غیر معتبر و غیر مستند اور جو کچھ اس میں درج ہے اختراعات ہی اختراعات اور الوہیت کے دعووں سے بھری پڑی ہے اور افسوس ہے رضاخانی اہل بدعت پہ کہ جس کتاب کا صحت کے لحاظ سے یہ حال ہو اس کے حوالے نقل کر کے حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کو مختارِ کل اور مافوق الاسباب امور میں متصرف جاننا اور پھر طرفہ تماشہ یہ ہے کہ بطور اشتہار کے بہجۃ الاسرار کے حوالوں، من گھڑت اور اختراعات پہ چادر چڑھانا کتنی مضحکہ خیز بات ہے۔

حیرت ہے رضاخانی اہل بدعت کی عقل پر کیسے دلیری اور جرأت سے

اکثر بے بنیاد و باطل باتوں کو کرامات کا نام دے کر حضرت پیر شیخ جیلانی رحمۃ اللہ
علیہ کی طرف منسوب کر دیتے ہیں جیسا کہ آگے کتاب میں رضاخانی اہل بدعت
کے عقائد ذکر ہیں کہ رضاخانی اہل بدعت ان عقائد باطلہ سے کیا کیا ثابت کرتے
ہیں اور کیا کیا عقیدہ رکھتے ہیں اور بریلویوں کی بدعقیدگی اور ان کے قرآن و حدیث
کے متصادم و متضاد عقائد کی بنا پر قرآن اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان نے
انہیں مشرک و کافر فرمایا ہے اور یاد رکھیں جس رضاخانی بدعتی بریلوی کا یہ عقیدہ
ہو کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عالم الغیب و حاضر و ناظر مختارِ کل و
نورِ مجسم یعنی کہ نوری مخلوق نور اللہ ہیں تو ایسا رضاخانی بریلوی قرآن و حدیث کی رُو سے
مشرک اور کافر ہے اور مشرک و کافر کے بارے میں فیصلہ خداوندی ہے کہ وہ ابدی
جہنمی ہے اور جو ایسے رضاخانی بریلوی کو ان باطل عقائد کی بنا پر مشرک و کافر نہ کہے یا
مشرک و کافر کہنے میں توقف کرے یا شک کرے وہ بھی بلاریب مشرک اور کافر ہے۔

دجالِ زمانہ مولوی احمد رضا خان بریلوی نے اپنی تصانیف جیسے عرفان شریعت،
احکام شریعت، فتاویٰ رضویہ، فتاویٰ افریقہ وغیرہ میں اہل سنت وجماعت،
اولیائے کرام، محدثین دیوبند کو کافر لکھا ہے تو اولیائے کرام محدثین دیوبند کو کافر
کہنے والا مولوی احمد رضا خان بریلوی خود مشرک اور کافر ہے جو اس کے مشرک اور
کافر ہونے میں شک کرے یا توقف کرے وہ بلاشبہ مشرک اور کافر ہے۔

رضاخانی اہل بدعت کے قرآن و حدیث کے خلاف عقائد کی بنا پر اسلامی
ممالک نے رضاخانی اہل بدعت کی تفسیر کنز الایمان کہ جس میں مولوی احمد رضا خان
بریلوی کا ترجمہ اور ان کے شاگرد مولوی نعیم الدین مرادآبادی کی اس کے حاشیہ پر
تفسیر ہے۔ اسلامی ممالک نے اس پہ پابندی لگا دی ہے۔ کیونکہ اس میں
تفسیر بالرائے کی گئی۔ حالانکہ تفسیر بالرائے کفر ہے اور ترجمہ بھی عربی گرائمر

کے خلاف ہے۔ اور تفسیر بھی سلف صالحین کے خلاف ہونے کے ساتھ ساتھ اس میں عقائد باطلہ درج کیے گئے ہیں جن وجوہ کی بنا پر عرب ممالک نے ایک حکم نامہ جاری کیا کہ اس کنز الایمان تفسیر میں جو کچھ درج ہے شریعت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے خلاف ہے۔ اور اس کا پاس رکھنا اور خریدنا جرم عظیم ہے اور جس کے پاس کوئی نسخہ ہو وہ اس نسخہ کو تلف کرے کیونکہ یہ ترجمہ و تفسیر قرآن و حدیث کی واضح تعلیمات کے خلاف ہے۔ چنانچہ اسلامی ممالک کا حکم نامہ ملاحظہ فرمائیں:۔

دولۃ الامارات العربیۃ المتحدۃ

وزارۃ العدل والشئون الاسلامیۃ والاوقاف

التاریخ ۶.۲ ۱۴۰۲

متحدہ عرب امارات کی وزارت قانون
امور اسلامیہ اور اوقاف کی جانب سے

★★★★★★★

عالم اسلام کے آئمہ مساجد اور واعظین کے نام ایک سرکولر

★★★★★★★

وزارت قانون و امور اسلامیہ اور اوقاف کی انتظامیہ برائے امور مساجد تمام واعظین کرام اور خطبائے مساجد سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اپنے نماز جمعہ کے خطبوں میں نمازی بھائیوں کی توجہ قرآن مجید کے اس اردو ترجمہ (شائع کردہ تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور) کی طرف مبذول کرائیں جو احمد رضا خان بریلوی نے کیا ہے اور اس

کے حاشیہ پر محمد نعیم الدین مراد آبادی کی اردو تفسیر بھی درج ہے۔ قرآن کریم کے اس نسخہ میں دعائے ختم قرآن اور سورتوں کی فہرست شامل نہیں ہے۔۔۔ ان خلاف ورزیوں کے ساتھ ساتھ یہ ترجمہ شرک و بدعت اور باطل افکار و خیالات اسی بنیادی غلطیوں سے بھرا پڑا ہے۔ مثلاً انبیائے کرام اور اولیائے عظام سے مدد مانگنا یا چاہنا، ان کی منت ماننا، ان کے عالم الغیب ہونے کا عقیدہ رکھنا، ان کی قبروں پر کھانا چڑھانا اور ان کی یوم ولادت کا جشن منانا وغیرہ وغیرہ۔

مزید برآں رابطہ عالم اسلامی کا سیکریٹریٹ تمام مسلمانانِ عالم کی توجہ ان خرافات، شرک و بدعت اور بے بنیاد امور کی خطرناک ہونے کی مبذول کرانا چاہتا ہے جن پر یہ ترجمہ قرآن مشتمل ہے اور تمام مسلمانوں سے یہ امید کرتا ہے کہ وہ اس ترجمہ کے تمام نسخوں کو نذرِ آتش کر دیں تاکہ کلامِ الٰہی ہر طرح کی تحریف سے پاک اور محفوظ رہے۔

خدا ہم سب کو نیک کاموں کی توفیق عطا فرمائے

حمد محمد عبد اللہ القمزی

اسسٹنٹ انڈر سیکریٹری برائے امور مساجد اوقاف

حکومت متحدہ عرب امارات ابوظہبی

ایران میں بھی "کنزالایمان" پر پابندی

نئی دہلی ۲۷ نومبر سنہ (جنگ رپورٹ) سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، قطر، کویت، بحرین اور دیگر عرب ممالک کے بعد اب ایران نے بھی اپنے ملک میں حضرت احمد رضا خان بریلوی کی تفسیر قرآن "کنزالایمان" پر پابندی لگا دی ہے بھارتی جریدے "ٹائمز" کے مطابق ان ممالک میں نہ کوئی شخص "کنزالایمان" باہر سے

منگوا سکتا ہے اور نہ ہی مطالعہ کے لئے اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔

تفسیرِ قرآن پر پابندی لگا دی گئی

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کے ترجمہ قرآن اور حضرت مولانا نعیم الدین مراد آبادی کے تفسیری حاشیہ میں متعدد بنیادی نوعیت کی سنگین غلطیاں پائی گئیں

۷ مارچ بروز اتوار کے پاکستانی اخبارات روزنامہ "مشرق" اور روزنامہ "جنگ" میں چھپنے والی خبریں:۔

روزنامہ "جنگ"

متحدہ عرب امارات کی وزارت نے مولانا نعیم الدین مراد آبادی کی تفسیرِ قرآن پر پابندی عائد کر دی۔

ابوظہبی ۶ مارچ (پ پ ا) متحدہ عرب امارات کی انصاف، اسلامی امور اور اوقاف کی وزارت نے اس اطلاع کی تصدیق کر دی ہے کہ اس نے قرآن پاک کے اردو ترجمہ پر پابندی لگا دی ہے کیونکہ اس میں متعدد اغلاط تھیں اور بنیادی نوعیت کی غلط باتیں تھیں۔ قرآن پاک کی تفسیر مولانا محمد نعیم الدین مراد آبادی نے کی ہے اور تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور پاکستان نے شائع کیا ہے۔

روز نامہ "مشرق"

متحدہ عرب امارات میں مولانا نعیم الدین مراد آبادی کا ترجمہ قرآن ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔

ابو ظہبی ۶ مارچ (پ پ ا) متحدہ عرب امارات کی وزارت انصاف اور اسلامی امور نے اس اطلاع کی تصدیق کی ہے کہ عرب امارات میں تاج کمپنی لاہور کے چھاپے ہوئے ترجمہ قرآن پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ پابندی لگانے کی وجہ یہ بتائی گئی ہے کہ اس ترجمہ میں بنیادی نوعیت کی متعدد سنگین غلطیاں پائی گئی ہیں۔ وزارت انصاف کے ایک بیان کے مطابق ان غلطیوں کی طرف رابطہ عالم اسلامی کے سیکرٹری جنرل الشیخ محمد علی الحرکان نے توجہ دلائی تھی۔ یہ ترجمہ ۹۶۴ صفحات پر مشتمل ہے۔ جس کے پندرہ صفحات پر غلطیاں پائی گئی ہیں۔

خلیج ٹائمز کے مطابق رابطہ عالم اسلامی نے دنیا بھر کے مسلم ممالک اور مذہبی تنظیموں سے کہا ہے کہ وہ اس ترجمے کی ساری کاپیاں تلف کر دیں۔

شائع کنندہ

سگِ دربارِ رسول ملک شاہد خان اعوان

صدر انجمن فدایانِ مصطفےٰ چاہ میراں۔ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّمَا الْمُشْرِكُونَ نَجَسٌ (القرآن الحکیم)

رضاخانی مذہب

جس میں بریلویوں کے گمراہ کن عقائد کی نقاب کشائی کی گئی ہے

جلد دوم

تالیف

ترجمانِ اہلِ سنت علامہ سعید احمد قادری حنفی دیوبندی سابقہ بریلوی

ناشر

الحسنین اکیڈمی کراچی

نام کتاب : رضا خانی مذہب

نام مصنف : علامہ سعید احمد قادری حنفی دیوبندی (سابقہ بریلوی)

ناشر : الحسنین اکیڈمی کراچی

اشاعت : اول

قیمت

کتاب حاصل کرنے کیلئے درج ذیل اداروں سے رابطہ کریں۔

1. احسنی کتب خانہ مدرسہ احسن العلوم گلشن اقبال کراچی۔
2. مکتبہ علی ومعاویہ سعید آباد کراچی
3. اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی نمبر ۵
4. بیت الکتب گلشن اقبال نمبر ۲ کراچی
5. قاری عبدالحلیم تاجران اسلامی کتب مدینہ مسجد فیڈرل بی ایریا نمبر ۱۰ کراچی
6. مکتبہ عمر فاروق مقابل جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی کراچی
7. کتب خانہ مجیدیہ بیرون بوہڑ گیٹ ملتان
8. کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

تقریظ بخاری دوراں، امام المحدثین، شیخ المفسرین
جامع المعقولات والمنقولات
حضرت علامہ مولانا محمد شریف کشمیری صاحب مدظلہ العالی
سابق استاذ الحدیث دار العلوم دیوبند وحال شیخ الحدیث جامعہ خیر المدارس ملتان

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم، اما بعد

ہر دور میں تاریخی شواہد سے ثابت ہوا ہے کہ اسلام کے چشمہ صافی اور توحید وسنت نبویہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے آب حیات شیریں کو ناپاک ومکدر کرنے والے ملاحدہ وملاعنہ (خذلہم اللہ تعالیٰ الیٰ یوم القیامہ) کی ایک خبث الکائنات جماعت یا اس نہج کی متعدد جماعتیں محافظین چشمہ توحید وسنت کے ساتھ برسر پیکار رہیں۔ اور حاملین توحید وسنت کے خلاف اپنی پوری طاقت بروئے کار لاکر عوام الناس کو ان مردان حق سے بدظن کرنے کیلئے من گھڑت الزامات واتہامات کی سعی ناپید میں مشغول رہے۔ لیکن ان کی مساعی شرمندہ تعبیر ہوکر رہ گئیں۔ کیونکہ مقصود کائنات، فخر موجودات۔ سید المرسلین سیدنا ومولانا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

لاتزال طائفۃ من امتی علی الحق ظاھرین لایضرھم من خذلھم حتی یاتی امر اللہ۔ (ترمذی شریف ص ۳۲ ج ۲)

اور مشکوٰۃ شریف میں مزید الفاظ یہ بھی مروی ہیں۔

لایضرھم من خذلھم ولا من خالفھم حتی یاتی امر اللہ وھم علی ذلک (مشکوٰۃ ص ۵۸۳ ج ۲)

مذکورہ بالا احادیث سے معلوم ہوا کہ ایک گروہ قیامت تک دین حق پر قائم و ثابت قدم رہے گا۔ اور ان کے مقابلے میں جو بھی آواز اٹھے گی اس سے ان علماء حق کے پائے ثبات کو معمولی جنبش بھی نہ ہوگی بلکہ وہ دشمنان اسلام اپنی موت

آپ مر جائیں گے۔

برادرانِ اسلام! ۱۸۵۷ء کی جنگِ آزادی کے بعد جب انگریز کو یقین ہو گیا کہ علماءِ ربانیین کا مقابلہ کرنا نہایت مشکل ہے تو اس نے مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کو منتشر کرنے کے لیئے اپنے روحانی فرزند احمد رضا خاں بریلوی کو آلۂ کار بنایا جس نے اکابرینِ ملتِ اسلامیہ (جن پر فرشتے بھی رشک کرتے تھے) کو اپنی ناپاک زبان سے مختلف الزامات لگا کر بدنام کرنے کی مذموم کوشش کی۔ اور ملتِ اسلامیہ کو علماءِ حق سے دور رکھ کے جہالت کے ظلمت کدوں میں لا کھڑا کیا۔

لیکن الحمد للہ ثم الحمد للہ، لکل فرعون موسیٰ کے تحت اخبث الکائنات مشرکین کی سرکوبی کے لیئے قدرت نے ایسے افراد پیدا کیئے جو اپنے علم و فضل تقویٰ و طہارت توحید و سنت کی تلوار سے ان تمام اربابِ زیغ و الحاد کا دجل و تلبیس ظاہر کر کے امتِ مسلمہ کی رہنمائی کرتے رہے۔ اور ان شاء اللہ قیامت تک ان نفوسِ قدسیہ کے جانشین و متبعین حق و باطل کی جنگ میں باطل کی سرکوبی کے لیئے سر دھڑ کی بازی لگاتے رہیں گے۔

اسی ضمن میں زیرِ نظر کتاب الموسومہ "رضاخانی مذہب" مؤلفہ مولوی سعید احمد قادری معرضِ وجود میں آئی۔ جس میں بطریقِ احسن ذریتِ رضاخانیہ کے گمراہ کن عقائد کی نقاب کشائی کی گئی ہے۔

حق تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس کتاب کے ذریعہ طالبانِ راہ ہدایت کو ہدایت نصیب فرمائے اور اس کتاب کو مؤلف موصوف کی نجات کا ذریعہ بنائے (آمین)

واللہ یقول الحق و ھو یھدی السبیل

محمد شریف کشمیری عفا اللہ عنہ

تقریظ

بقیۃ السلف، حجۃ الخلف الحافظ استاذ المحدثین، مقدام المفسرین

حضرت مولانا قاضی شمس الدین صاحب مدظلہ العالی

سابق مدرس دارالعلوم دیوبند وحال شیخ الحدیث جامعہ صدیقیہ گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم، اما بعد

احقر نے مولانا سعید احمد قادری کی کتاب "رضاخانی مذہب" کے چند اقتباسات سُنے جس سے احقر اس نتیجہ پر پہنچا کہ اس طرح کی کتاب اللہ تعالیٰ کی توحید کو پھیلانے کے لیے اور کفر و شرک اور بدعات کی ظلمت کو مٹانے کے لیئے نہایت ضروری اور مفید ہے۔ اور ساتھ ہی اس نتیجہ پر پہنچا کہ اس کتاب کے مصنف ایک برگزیدہ محقق عالم ہیں۔ لہٰذا اسلامیانِ عالم سے درخواست کرتا ہوں کہ اس کتاب سے بیش از بیش استفادہ کریں۔

وما علینا الا البلاغ

احقر شمس الدین عفی عنہ

تقریظ

غزالیِ دوراں، استاذ العلماء، رئیس المفسرین

حضرت مولانا محمد مالک کاندھلوی دامت برکاتہم

رکن مجلس شوریٰ پاکستان ۔ و شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

برادر عزیز مولانا سعید احمد قادری کی کتاب "رضاخانی مذہب" دیکھی۔ الحمد للہ کتاب ٹھوس دلائل اور ناقابلِ تردید حوالوں اور دلائل پر مشتمل ہے۔ اس دور پُرفتن میں موصوف محترم کی یہ تالیف ایک گرانقدر تحفہ ہے۔ اور اسلام میں تفرقہ ڈالنے والے فرقہ ضالہ کو پوری حقیقت کے ساتھ دنیا کے سامنے نمایاں کر دیا ہے۔ اسلام کی بنیاد کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ بدعات و شرک توحید کے ساتھ کبھی یکجا جمع نہیں ہو سکتا۔ ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے دین کی حفاظت کے لئے شرک اور مشرکانہ عقائد کو سمجھے اور ان فرقے جنہوں نے مشرکانہ عقائد اور رسوم کو دین بنا لیا ہے ان سے اجتناب و پرہیز کرے۔

دعا ہے کہ خدا تعالیٰ اس کتاب کے ذریعے توحید و سنت کی اشاعت فرمائے اور مسلمانوں کو گمراہیوں سے بچائے۔ آمین

محمد مالک کاندھلوی

تقریظ

از یادگارِ سلف قدوة العلماء فاضلِ جلیل حضرت مولانا فاضل حبیب اللہ رشیدی مدظلہ
مہتمم و ناظمِ اعلیٰ و مدیر "الرشید" جامعہ رشیدیہ، ساہیوال

؎ ترے نام سے ابتدا کر رہا ہوں
مری انتہائے نگارش یہی ہے

رضائی فرقہ بدعتیہ ضالہ نے تکفیر المسلمین کر کے ملتِ اسلامیہ کو پارہ پارہ کرنے کی ناپاک سعی کی۔ کسی صاحب نے ایسے لوگوں کے بارے میں خوب کہا ؎

زنہار ازاں قوم نباشی کہ فریبند — حق را بسجودے و نبی را بدرودے

مسائل میں اختلاف قابلِ برداشت لیکن تکفیر بازی سب سے بڑا جرم اور سب سے بڑا گناہ ہے، ع کفر کعبے سے جو لایا وہ مسلماں کیسا

جناب عزیز مولانا سعید احمد قادری نے رضائی پارٹی کی کتب سے جن حقائق کو پیش کیا وہ لاجواب ہیں، اور ایسے حقائق کہ جن کی تردید اہل بدعت قیامت تک نہیں کر سکتے اور ان شاء اللہ نہ کر سکیں گے۔ مولانا ظفر علی خان مرحوم نے بدعتیوں کے لیڈر کے بارے میں جو رباعی لکھی، اس پر اختتام ہے جو ہماری تقریظ کا خلاصہ ہے ؎

کوئی ترکی لے گیا کوئی ایراں لے گیا — کوئی دامن لے گیا کوئی گریباں لے گیا
رہ گیا تھا بس فقط اک نام اسلام کا — وہ بھی ہم سے چھین کر احمد رضا خاں لے گیا

راقم

فاضل حبیب اللہ رشیدی، مدیر "الرشید" ساہیوال

تقریظ

فخر الاصفیاء، سلطان العارفین، سراج السالکین، پیر طریقت رہبر شریعت

جانشین شیخ التفسیر

حضرت مولانا عبید اللہ انور صاحب مدظلہ العالی
لاہور

برادر عزیز مولوی سعید قادری صاحب جیسے باصلاحیت اور ہونہار نوجوان عالم دین نے جس محنت اور خلوص سے یہ مجلہ نافعہ مرتب کیا ہے۔ اسے دیکھ کر بڑی خوشی ہوئی۔ مجھے یقین ہے کہ ان کی اس محنت کے نتیجہ میں لوگوں کو مسلک حقہ اہلسنت وجماعت (حنفی دیوبندی)، اور ان کے بالمقابل بدعتی طبقات کو سمجھنے میں بڑی مدد ملے گی۔

میں امید کرتا ہوں کہ برادران اہلسنت اس مفید و نافع کتاب کی کما حقہ قدر کریں گے۔ اور اس کی بکثرت اشاعت کر کے اپنا دینی فریضہ سرانجام دیں گے

اللہ تعالے اس محنت کو قبول فرما کر اسے ان کے لیئے ذخیرۂ آخرت بنائے

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

احقر عبید اللہ انور

تقریظ

عالم بے بدل، فقیہ بے مثال

حضرت مولانا مفتی محمد عیسیٰ خان صاحب مدظلہ

استاذ الحدیث مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

امت مسلمہ جس کا اولین پروگرام وحدت امت کی آبیاری تعمیر و ترقی تھا اس میں گھن لگنا مقدر تھا۔ تو آئمہ مضلین (گمراہ لیڈر) پیدا ہوئے۔

رضاخانی مذہب اس سلسلہ افتراق امت کی بڑی کڑی ہے۔ اس مذہب کے بانی مولوی احمد رضا خاں کی تدلیس اور فریب کاری کا پہلا زینہ ہے کہ اُس نے اکابر علماء ہند کی واضح عبارات میں تحریف کر کے انہیں اپنے اختراعی کفری معانی پہنائے۔ زیر نظر کتاب "رضاخانی مذہب" میں یہ دکھلایا گیا ہے کہ جو شخص دوسروں پر خدا اور رسول کی دشمنی کا گھناؤنا الزام دھرتا ہے۔ خود کس قدر در پردہ خدا تعالیٰ کی توحید و معرفت اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے منصب رسالت اور شان عصمت کا گستاخ ہے۔ اس نے خدا تعالیٰ جل و علا شانہٗ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اہلبیت کرام خصوصاً ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے بارے کتنی گھٹیا، ایمان سوز، شرم و حیا سے عاری بیباکانہ زبان استعمال کی ہے۔

اہل علم و شرع کے یہ بھی فریضے میں داخل ہے کہ غالی لوگوں کی تحریفات کا پردہ چاک کر کے اسلامی روپ میں ڈھلنے والی شخصیات کی در دروغ بافیوں کو ان کے اصلی رنگ و روپ میں متعارف کرائیں۔ اس طرح جاہل اور حق

ناشناس لوگوں کے اصل حقیقت پر پردہ ڈالنے کیلئے خود ساختہ حیلے اور بہانے باقی نہ رہنے دیں۔

تاکہ عامۃ المسلمین ان کے فاسد خیالات اور غلط عقائد و اعمال کی ریشہ دوانیوں سے امتِ واحدہ میں افتراق و انشقاق کی خبیث شجرکاری سے بچ سکیں۔

یہ اس سلسلہ کی بڑی اہم ضرورت ہے۔ جیسے ہمارے عزیز دوست مولانا سعید احمد قادری دام فیضہ نے بطور فرض کفایہ اہل علم کی طرف سے ادا کر دیا ہے بندہ نے رضا خانی مذہب کا مطالعہ کیا ہے۔ اور اکثر و بیشتر مقامات مولانا موصوف سے سنے ہیں۔ حوالجات بالکل صحیح، استدلال قوی اور تبصرہ بے لاگ اور برمحل ہے۔ عام فہم، صاف و شستہ زبان میں اہم مطالب کو سمجھایا گیا ہے۔

نفع اللّٰہ بہذہ العجالۃ المسلمین و اصلح بہا لتصحیح العقائد والاعمال بالسھم۔ آمین

بندہ محمد عیسیٰ عفی عنہ
مفتی و مدرس نصرۃ العلوم گوجرانوالہ

تقریظ

فاضل جلیل عالم نبیل جامع المعقول والمنقول

حامی توحید و سنت قاطع شرک و بدعت

استاذ العلماء حضرت مولانا محمد امین صاحب مدظلہ

صدر مدرس جامعہ فضلیہ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ۔ اما بعد
دین اسلام صرف دو امور کی اتباع کا نام ہے۔ ایک کتاب اللہ اور دوسرا
سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اس کے خلاف کوئی واقعہ وغیرہ ہو تو وہ مردود ہے
ان دو امور کی صحیح خدمت کا حق حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ اور ان کے
فرزندوں اور متعلقین نے کی۔ اس لئے ان پر کئی مصائب آئے۔ ان کے بعد اللہ
تعالیٰ نے یہ کام اکابرین علماء دیوبند سے لیا۔ دار العلوم دیوبند میں ایسے اکابر کا اجتماع
جہاں مفسر بھی تھے۔ محدث بھی تھے۔ اور فقیہ بھی تھے۔ اور صوفیاء کاملین تو معقولات
کے امام بھی تھے۔ اور ہر باطل شرک و بدعت کے خلاف مثل تیغ بے نیام تھے۔ اور
انگریز حکومت کے خلاف جو کام ان اکابر نے دیوبند کی سرزمین سے لیا۔ یہ انہی
کا حصہ تھا۔ ایسی اجتماعیت اس سے پہلے بھی ہوئی ہے۔ لیکن اس کے
بعد ایسی اجتماعیت آج تک دیکھنے میں نہیں آئی۔

انگریز نے دو مجدد پیدا کیے۔ ایک مرزا غلام احمد قادیانی جس سے ختم نبوت
کے خلاف کروا کر کفر کی تقویت کروائی۔ اور دوسرا مجدد احمد رضا خان بریلوی
ہے۔ جس سے توحید اور سنت کے خلاف اور بدعات کو رواجات کا ذریعہ اور

روایات موضوعہ کے ذریعہ تقویت دلائی اور اکابرین علماء دیوبند کے خلاف کفر کا طوفان اٹھایا اور نہایت اغلظ زبان استعمال کی اور علماء دیوبند کی تکفیر کو اپنا ذریعہ نجات سمجھا رہا تو اس سلسلہ میں "رضا خانی مذہب" تالیف مولانا سعید احمد قادری کو میں نے پڑھا۔ انداز بیان بہت شاندار ہے۔ مسائل کو پیارے انداز سے ذکر کیا ہے۔ ______________

اور یہ کتاب اپنے موضوع میں بے مثال ہے۔ نیز بریلوی کتب کا حوالہ دیکر رضا خانی امت کے دانت کھٹے کر دیئے ہیں۔ بریلویت کے جتنے مسائل ہیں قرآن حکیم اور احادیث نبوی کے سراسر خلاف ہیں اس لئے قادری صاحب نے ایک گونہ ضرب بھی لگائی۔ دعا ہے کہ عزیز کو خدا تعالیٰ دین کی زیادہ سے زیادہ خدمت کرنے کا اور موقعہ عطا فرمائے۔ آمین

واللہ اعلم بالصواب

محمد دین

مدرس جامعہ قضیہ عالی مسجد نواں کوٹ ملتان روڈ لاہور

تقریظ

مفسرِ قرآن پروفیسر حضرت علامہ نور الحسن خان دامت برکاتہم

شعبہ اسلامیات، پنجاب یونیورسٹی لاہور

اس پر آشوب و پرفتن دور میں مولوی سعید احمد صاحب قادری جیسے نوجوان علماء کا وجود ہزار غنیمت ہے۔ مولوی صاحب موصوف نے "رضاخانی مذہب" اس محنت اور کاوش سے ترتیب دیا ہے اور اس خوبی سے استدلال اور استنتاج سے کام لیا ہے کہ بے ساختہ تحسین و آفرین کے کلمات زبان سے نکلنے لگتے ہیں
انسان کا سب سے قیمتی سرمایہ اس کی ایمانیات اور عقائد صحیحہ ہیں۔ اور عقائد صحیحہ میں عقیدۂ توحید باری سرفہرست ہے۔ بایں معنی کہ اگر عقیدۂ توحید درست نہیں تو دوسرے عقائد لاحاصل اور بے نتیجہ ہیں۔

مولوی سعید احمد صاحب نے احمد رضا خاں صاحب کے عقائد کو ان ہی کی تالیفات سے نقل کر کے واشگاف اور پُرزور استدلال سے اُن کی تردید کی ہے۔ اللہ تعالیٰ مولوی صاحب کی عمر دراز کرے اور عقائد صحیحہ و حقہ کی تبلیغ کی انہیں مزید توفیق دے

ع این دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

نور الحسن خان

تقریظ

خطیب پاکستان، فاضلِ جلیل مناظر اہلسنت، الحاج حضرت مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب
دامت برکاتہم
مہتمم جامعہ قاسمیہ، فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم:

مولانا سعید احمد قادری ایک مستعد توحید پرست عالم دین ہیں۔ انہوں نے رضا خانی مذہب بلکہ کہ اہل بدعت کے تابوت میں ایک مضبوط میخ ٹھونک دی ہے نوجوان علماء کا اہل بدعت کے خلاف دینی اور علمی محاذ اس دور میں قائم کرنا بہت بڑا جہاد ہے۔

مولانا موصوف اس سلسلہ میں جو کارنامہ سرانجام دے رہے ہیں میں انہیں اس پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ اور ان کی اس تصنیف کی مقبولیت کے لئے بارگاہِ خداوندی میں دست بدعا ہوں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو دینِ حقہ کی اشاعت و ترویج کے لئے جانفشانی سے محنت کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

محمد ضیاء القاسمی

خطیب، فیصل آباد

تقریظ   دام فیضہ

خطیبِ اسلام عالم بے بدل حضرت مولانا الحاج محمد اجمل خان صاحب

خطیبِ اعظم ۔ لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ، نحمدہٗ ونصلّی علیٰ رسولہ الکریم ۔ اما بعد

اِسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے ۔ اور مسلمانوں کی دِین و دُنیا میں کامیابی نبوت کے لائے ہوئے عِلم و عمل سے وابستگی میں ہے ۔ عہدِ رسالت کے مسلمانوں کو آج کل کے مسلمانوں سے یہی چیز ممیز کرتی ہے کہ ان میں اِسلام کا شعور اور اِس کا عِلم تھا ۔ اِن میں اِسلام کی ایسی شدید محبت اور لگن تھی کہ وہ حضور اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے تبلائے طریقوں سے سرمو انحراف پسند نہیں کرتے تھے ۔ اور وہ اپنی کامیابی و کامرانی سنتِ نبوی کی اتباع میں سمجھتے تھے ۔

عہدِ حاضر میں بھی اتباعِ سُنت اور اجتناب عن البدعت نہایت ہی ضروری ہے ۔ اور اِس کی اشاعت تحریر و تقریر کے ذریعے عامۃ المسلمین تک پہنچانا ضروریاتِ دین میں سے ہے ۔ اسی جذبہ و ولولہ کے پیشِ نظر مولانا سعید احمد قادری نے "رضاخانی مذہب" نامی کتاب نہایت جانفشانی اور سعی و کاوش سے مدلّل اور مکمل حوالوں سے مرتب کی ہے ۔

اِس دورِ پُرفتن میں مسئلہ کی اہمیت کے پیشِ نظر اِس کتاب کی تشہیر و تبلیغ بہت ضروری ہے ۔ تاکہ اللہ تعالیٰ مُسلمانوں کو شرک و بدعت کے ظلمت کدوں سے نکال کر توحید و سنت کی راہ پر گامزن فرمائے ۔

اور مؤلف موصوف کی سعی و کوشش کو شرفِ قبولیت سے نوازے۔ اور عامۃ المسلمین کے لیے اسے مفید اور نافع بنائے

ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد

احقر الانام

محمد اجمل غفرلہ ، لاہور